سوال

(259)مریض کے لیے غسل جنابت کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر کوئی شخص ایسا ہے کہ وہ غسل نہیں کرسکتا، دس روز خواہ ایک مہینے تک اوراس درمیان میں حاجت غسل ہوئی تو بغیر غسل کیے ہوئے تیمم کر کے نماز فرض اور سنت اور قرآن مجید پڑھ سکتا ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قرآن شریف میں ہے کہ اگر تم بیمار ہو تو تیمم کرو۔[1]

حدیث شریف میں ہے کہ بیمار کے لیے تیمم وضو اور غسل کا قائم مقام ہے۔[2]

جب تک بیماری رہے اس میں مدت کی کچھ قید نہیں ہے۔بیماری کی حالت میں جتنی بار حاجت غسل ہوتی جائے یا آدمی اپنی بی بی سے صحبت کرے تو بے تکلف غسل کے بدلے تیمم کر ڈالا کرے اور نماز فرض، سنت، نفل، قرآن مجید کی تلاوت وغیرہ سب کچھ بلاخوف کیا کرے، کیونکہ یہی شرع شریف کا حکم ہے پھر جب حرج جاتا رہے تو غسل کرڈالے۔بیماری سے وہ حالت مراد ہے، جس میں پانی ضرر کرے، وہ کوئی بیماری ہو، اس سے بحث نہیں۔ واللہ اعلم بالصواب۔ کتبہ: ابو محمد ابراہیم (مہر مدرسہ)

---

[1]۔ سورۃ المائدہ۔ آیت نمبر۔6۔

[2]۔ دیکھیں سنن ابی داود(1/138)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد05